

* Assignment # 01 *
Submitted By:- Aliza Aziz NOA
online bath # 81.

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں

خصوصیات بیان کریں؟

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو
زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں راہنمائی عطا
کرتا ہے۔ اسلام عالمگیر دین ہے جو
تمام انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی
بسر کرنے کے اصول فراہم کرتا ہے۔ اسلام
قومیت اور مذہب سے بالاتر ہے۔ اور
تمام انسانیت کے لئے راہنمائی کا سامان مہیا
کرتا ہے۔
اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام بین لفظوں میں، ل، م
سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،
"امن و سلامتی"۔

اصطلاحی معنی:-

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
رہتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام ہے۔"
"وادی ہواشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا
اسلام ہے۔ یعنی سب سے پہلے اللہ پر ایمان،
پھر اس کے دہر ایمان اور پھر ان کے احکامات
کی پیروی کرتے ہوئے زندگی گزارنا اسلام ہے۔
قرآن کی روش سے:-

اسلام عربی زبان کا لفظ
ہے۔ اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"
استعمال کیا۔ اسلام کا مراد نام "دین حنیف"
ہے۔

*** Assignment # 01 ***

Submitted By: Aliya Aziz NOA
online batch # 81.

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں

خصوصیات بیان کریں؟

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو
زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی عطا
کرتا ہے۔ اسلام عالمگیر دین ہے جو
تمام انسانیت کو انفرادی اور اجتماعی زندگی
بسر کرنے کے اصول فراہم کرتا ہے۔ اسلام
قوسیت اور مذہب سے بالاتر ہے۔ اور
تمام انسانیت کے لئے رہنمائی کا سامان مہیا
کرتا ہے۔
اسلام کے لفظی معنی:-

اسلام تین لفظوں س، ل، م
سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے،
"امن و سلامتی"۔

اصطلاحی معنی:-

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
رہتے ہوئے امن میں داخل ہونا اسلام ہے۔"
"ادنیٰ حواشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا
اسلام ہے۔ یعنی سب سے پہلے اللہ پر ایمان،
پھر اس کے دہر ایمان اور پھر ان کے احکامات
کی پیروی کرتے ہوئے زندگی گزارنا اسلام ہے۔
قرآن کی رو سے:-

اسلام عربی زبان کا لفظ
ہے۔ اور اللہ نے قرآن میں لفظ "اسلام"
استعمال کیا۔ اسلام کا لفظی نام "دین حنیف"
ہے۔

حضور اہل بیت (علیہ السلام) نے حدیث و جبرائیل میں فرمایا
 "اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے، پہلے
 اللہ کی گواہی دینا پھر اس کے رسول کی گواہی دینا۔"

☆ اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

- (1) اسلام کا تصور وحدانیت۔
- (2) مرکز کی حیثیت۔
- (3) عقیدہ ختم نبوت۔
- (4) اسلام کامل مضابطہ ہے۔
- (5) تعصّب سے پاک دین۔
- (6) عقل و فطرت پر مبنی دین۔
- (7) عالمگیر دین۔
- (8) محلی دین۔
- (9) عورتوں کے حقوق کا علمبردار۔
- (10) معراج انسانیت کا دین۔
- (11) اخلاق حسنہ کا جامع دین۔
- (12) اخوت و بھائی چارے کا دین۔
- (13) قومیت سے بالاتر دین۔
- (14) سماجی انصاف کا حاصل دین۔
- (15) جرات و بہادری کا دین۔

(i) اسلام کا تصور وحدانیت :-

اسلام کا اولین تصور، تصور
 وحدانیت ہے۔ یعنی اللہ کے ایک ہونے پر
 ایمان لانا۔ اور اللہ تعالیٰ کو کل کائنات کا خالق
 ماننا۔ اسلام میں داخل ہونے کیلئے طہہ شہادت
 کا دل سے اقرار ضروری ہے۔ اور قطعے کے
 پہلے حصے اللہ کے ایک ہونے کا بیوت

”سبحان اللہ و محمدہ سبحان اللہ العظیم“

ترجمہ :- ”اللہ تعالیٰ بابر ہے“ اور تعریف اسی کی ہے ”اللہ تعالیٰ بابر ہے عظمت والا ہے“
= سورۃ اخلاص میں ارشاد ہے

”لہو کہ اللہ ایک ہے“ اللہ بے شمار ہے ”نہ آسلی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے“

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔
علامہ شبلی نعمانی اری کتاب ”تہذیب النبی“
میں بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

”اسلام کا پہلا سبق ہے۔“
ایک اور حدیث میں حضور اکرمؐ نے فرمایا:
”اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اسکا
دروازہ توحید ہے۔“

(حکمرانی خشت :-
زندگی کے پہلو میں اسلام کو
مرکزی خشت حاصل ہے۔ انفرادی زندگی
سے لے کر اجتماعی زندگی تک اسلام زندگی کے
ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ انسان کی زندگی
میں اسلام کی خشت ریختہ کی زندگی سے بھی
بڑھ کر ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو بنداش سے
لے کر صورت تک ہر قسم کی ہدایت و راہنمائی
پیش کرتا ہے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”و
کا مہم جوں یوں ہے کہ
”میں نے تمہارے لئے اسلام
بطور دین پسند کیا۔“

Date:

Day:

قرآن کریم میں ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے
”مَثَلُ دِينَ اللَّهِ كَذَلِكَ نَزَّلْنَا إِلَيْكَ“
یوں اسلام کو بطور دین ایک صریح اور
امتیازی حقیقت حاصل ہے۔

(3) عقیدہ ختم نبوت :-

ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ
حضور نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے آخری
پیغمبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھیج کر بعثت
اشیاء کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔ اب آپ کے
بعد کوئی پیغمبر نہیں آئے گا۔

* ارشاد خداوندی ہے!

”محمدؐ تمہارے سردار ہیں سے
کسی کے پاس ہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول
ہیں۔ اور سلسلہ ختم نبوت ختم کرنے والے ہیں۔ اور
اللہ پر حسین کا خوب علم رکھنے والا ہے۔“
اس آیت کریمہ سے یہ واضح ہوا کہ اب قیامت
تک کسی کو نہ منصب نبوت پر فائز کیا جائے
گا۔ اور نہ ہی منصب رسالت پر۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم
نے ارشاد فرمایا!

**

”اب نبوت اور رسالت کا
انقطاع عمل میں آ چکا ہے! اب اسیر بعد نہ ہی
آئے گا اور نہ ہی رسول۔“

اسلام بطور مکمل ضابطہ حیات :-

زندگی میں مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔
 اسلام انسان کی
 حیات سے وہ دینی زندگی ہو یا دنیاوی - انسان
 کے پیدا ہونے سے لے کر اس کی تعلیم و
 تربیت، زندگی گزارنے کے اصول، کسائی،
 کھانسی اور معاشرتی زندگی کے بارے میں
 اسلام مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
 "اے اللہ! سے محروم آنی نہ دے"۔
 ہر گاہ تو کوئی سب سے پہلی خدا کی۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔
 "تھارے لئے ہی کریم
 کی زندگی میں عملی نمونہ ہے"

انتقاب سے پاک دین :-

بے شک اسلام
 انتقاب سے پاک دین ہے۔ اسلام
 رنگ، نسل، ذات، ملت، کوئی ملال
 جسے تفقار سے بے نیاز ہے۔ اور
 ہر قسم کے انسانوں کے لئے رہنمائی و رہنمائی
 فراہم کرتا ہے۔
 اسلام میں عرق پرستی کا کوئی تصور نہیں ہے۔
 ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور تم سب اللہ کی رسی
 کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور لفظ صحت
 ڈالو۔ (۱) الانعام ۹۵: ۴
 آل عمران ۱۵۳: ۳

حضور اکرمؐ نے عرق پرستی کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا
 "اجتماعی وحدت کو اللہ کی تائید حاصل ہوتی ہے، جو
 کوئی جماعت سے جدا ہو گا وہ دوزخ میں جائے گا۔"

(6) عقل و فطرت پر مبنی دین :-

اسلام عقل و فطرت پر
 مبنی دین ہے۔ انسانی عقل کا نظام صلیب و
 مور و فکر ہے۔ کہ کون ہے جو اس دنیا کا نظام
 چلا رہا ہے۔ بے شک وہ اللہ کی ذات ہے۔
 اور اُن کا پیدا کردہ نظام ہے۔ اسلام اُنکی
 ایسا دین ہے جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پیدا
 کرتا ہے۔
 بقول شاعر فرشتہ
 "حکمت میں آ کر ادھر ادھر دیکھا
 تو ہی نظر آیا جدھر دیکھا"

دنیا کے تمام مذاہب کے لوگ عقل سے بلا اثر
 ہو کر جائز سورج اور ستاروں کی پرستش کر
 تھے۔ حالانکہ انسانی عقل کا تقاضہ صلیب و مور
 سمجھ کر یاں کوئی ذات ہے جو یہ نظام چلا
 رہی ہے۔

سورۃ شمس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
 "اور نہ سورج کی مجال کہ چہرہ چاند کو
 جا بکڑے اور نہ مہرات دن سے پہلے آسکی ہے
 اور نہ دن رات سے پہلے۔ سب اپنے اپنے دائرے
 میں ایک صہرہ وقدرت میں گردش کرتے ہیں۔
 اور اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔"

(7) عالمگیر دین :-

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ جو
 کسی مخصوص قوم، علاقہ یا ماحول تک محدود
 نہیں بلکہ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے۔ جو
 ہر زمان و مہال کے لئے سازگار ہے۔

اسلام تمام عالم کیلئے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱

”وہ (نبی) کہ جس نے تمہاری طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں“
اور آپ نے خود بھی فرمایا
”اللہ تعالیٰ نے مجھے
تمام جہانوں کی ہدایت اور رحمت کیلئے بھیجا ہے“

عورتوں کے حقوق کا علم دار:-

سب سے پہلے عرب انہی بیویوں کو زندہ درگور کرتے تھے۔ اور پھر بہت عرصے بعد تک
بھی ہندو عورتوں کو سستی کی رسم میں
زندہ جلا دیتے تھے۔ لیکن اسلام نے
عورتوں کو خالص مقام دیا۔ صاف کہہ دو
جنت، جہنم، جنتی ہے تو رحمت، بیوی ہے تو آنکھوں
کی نگہداشت ہے۔ عربوں عورتوں کو اسلام
نے عزت و مقام اور سرشتہ دیا۔
قرآن میں ارشاد فرمایا گیا
”اور عورتوں کے
معا ملے میں اللہ سے ڈرو۔“
ایک اور جگہ فر ارشاد ہے
”جنت میں ان کے قدموں کے

پیشے ہیں“
ارشاد بیوی ہے: ۱

”جس نے انہی میں بیویوں
کی اچھی پرورش کی۔ وہ اور میں جنت میں ساتھ
ساتھ ہوں گے“
اس طرح سورہ النساء میں فرمایا
”اور عورتوں کے ساتھ
دستور کے مطابق گزارا کرو۔“

(۹) معراج انسانیت کا دن:-

بے شک اسلام نے
انسان کو انسان بننا سکھایا ہے۔ الغرض زندگی
کے ہر پہلو پر روشنی ڈال کر انسان کو غلط اور
گھٹے کا فرق سکھایا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”اور نیکی کا حکم دو اور بُرائی

سے منع کرو۔“ (القرآن)
حضور الہی کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔
”جو تم میں سے کوئی بُرائی دیکھے تو اسے چاہیے کہ
اسے بالکل سے منع کرے۔ اگر اسکی طاقت نہ
ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی استطاعت نہ
ہو تو کم از کم دل میں مہرور نظر سمجھے۔ اور یہ مہرور
تین ایمان کی علامت ہے۔“

(۱۰) اخلاقِ حسنہ کا جامع دن:-

اخلاقِ حسنہ سے مراد
اچھے اخلاق ہیں۔ اسلام میں تحفے بڑے، امیر
عزیز سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش
آئے کا درس دیتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”تمہارے رب کا حکم ہے کہ تم اسکی عبادت
کرو۔ اور والدین سے حسن سلوک کرو۔“
حدیث بیوی ہے: ۱
”بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے
شفقت کرو۔“

(۱۱) اخوت و بھائی چارے کا دن:-

اسلام اصل و محبت کا
درس دیتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۱
”بے شک مسلمان، مسلمان
کا بھائی ہے۔“
فتح مکہ کے موقع پر حضور اکرم نے

ہماجر و انصار کے درمیان جو کھائی جارہے گا
دشمن دیا، اور پھر اسکی علی مثال دیتی۔ اسکی
رہی دنیا تک مثال میں ملتی۔

(سماجی انصاف کا حامل دین :-)

اسلام انصاف کی
عمر ایسی ہے کہ پھر پور زور دیتا ہے حضور ارم
کی کوری زندگی خدمت خلق کا جو پہلو ہے
خطبہ حجۃ الوداع میں حضور ارم (صلی اللہ علیہ وسلم)
میں انسانی مساوات کا چارٹر ہے فرمایا
وہ لوگو! ہے
شک ہے تمہارا رب ایک ہے تمہارا باب ایک ہے۔
عربی کو بھی، عربی کو عربی، عربی کو عربی، عربی کو عربی
دھرم تقویٰ کی بناء پر ہے۔ (القرآن)

جرات و بہادری کا دین :-

اسلام جرات و بہادری
کا دین ہے۔ اسلام میں حضرت علیؓ کی بہادری
کے حقے موجودہ نسل انسانی کیلئے مکمل راہ
ہے۔ حضرت علیؓ کو "شہر خدا" کہا جاتا ہے۔
حضرت علیؓ کو وہ سی سی کہیں سے جیسے بھی جائے
جاتا تھا۔ بہادری سے دشمن کا مقابلہ کرتے
ہوئے صبر جانے والے کو اسلام میں شہادت کا
رہنمہ عطا کیا جاتا ہے۔
قرآن میں ارشاد ہے:

"شہد کو سترہ صت کہو یہ

شک وہ زندہ ہے، اور آئے کہ وہ کار سے رزق
ما رہا ہے۔"

حاشی میں علیؓ کی بہادریوں کے حقے موجودہ نسل انسانی
کے حلال میں نفس میں
مثال نہ سکتے تھے مگر جنگ میں اڑ جاتے تھے۔
11/11/19 کہ ہے 11/11/19 کہ ہے 11/11/19 کہ ہے